



## سوال

(386) فطرانہ عید الفطر سے پہلے ادا کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

فطرانہ عید الفطر کا چاند نظر آنے سے کتنے دن پہلے ادا کرنا چاہیے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بستر ہے آخری عشرہ میں ادا کیا جائے اگر عید کی نماز کے بعد ادا کرے گا تو فطرانہ نہیں ہوگا۔

”عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ

«فَرَضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَكَاةَ الْفِطْرِ طَهْرَةً لِلصِّيَامِ مِنَ اللَّغْوِ وَالرَّفَثِ وَطَهْرَةً لِلنَّاسِ كَيْنَ مَنْ آذَانًا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَمَنْ زَكَاةً مَقْبُولَةً وَمَنْ آذَانًا بَعْدَ الصَّلَاةِ فَمَنْ صَدَقَةً مِنْ الصَّدَقَاتِ» (صحیح ابوداؤد کتاب الزکاة - باب زکوة الفطر)

نبی کریم ﷺ نے تو روزہ دار کو بیہودگی اور فحش کلامی سے پاک کرنے اور غرباء و مساکین کو خوراک مہیا کرنے کے لیے صدقہ فطر فرض کیا ہے جو شخص عید کی نماز سے قبل یہ صدقہ ادا کرے تو اس کا صدقہ مقبول ہے اور جو شخص نماز کے بعد صدقہ ادا کرے تو یہ نفلی صدقات کی طرح ایک صدقہ ہے۔“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## احکام و مسائل

## زکوة کے مسائل ج 1 ص 275

## محدث فتویٰ